رجسٹرڈ ایل نمبر ۹

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

جلد ۳۹ | ہر جمعہ بروز جمعہ لودیانہ سے شائع ہوتا ہے | یکم ستمبر سنہ ۱۹۱۱ء | نمبر ۳۵

کتابیں جو عقلمند لوگوں کیلئے فایدہ مند ہیں

کئی سال ہوئے کہ مشہور جعلی انجیل برنباس کا ترجمہ جو ۲۰۰ برس کے عرصے تک غائب ہو گئی۔ پادری نیکلسن صاحب کی کوشش سے جرمن کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی۔ اس کتاب کے حالات اس چھوٹے رسالہ میں پیش کئے جاتے ہیں۔ قیمت ۲ر +

مسیح کی تعلیم

من تصنیف ڈاکٹر جے۔ ڈبلیو۔ ڈاکٹر پرسن صاحب جسکو ڈاکٹر ڈبلیو۔ ہنٹلی صاحب نے ترجمہ کیا فارسی اردو اور رومن میں بھی چھاپی گئی۔ قیمت ۴ر اردو ۵ر اور ۱۲ر +
یہہ کتاب نہایت ضروری ہے ہر ایک مسیحی کو چاہئے کہ اسکا مطالعہ کرے مسیح کی تعلیم کی اونچائی اور گہرائی کا ظہور ہے +

ہدایت تیمار داراں

یہہ کتاب اس نیت سے تصنیف کی گئی کہ ہسپتال کے ملازموں کیلئے مدد دی جاوے۔ لہذا وہ ہر ایک ہسپتال اور میڈیکل سکول کیلئے سندی کتاب ہو۔ ہر ایک گھرانے میں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں رومن اُردو قیمت ۵ر +

خاندانی فرائض

۱۲۰ صفحے۔ قیمت اردو ۴ر ۱۲ر رومن ۴ر
اگر لوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اس کتاب کی ہدایت کے مطابق بنادیں تو زندگی کی خوشی اور مبارکبادی بہت ترقی پذیر ہو جاویگی + آخری بات کی ہدایت اس مضمون پر کہ ہر ایک آدمی اپنے گھر کی رہائش کا گھر رکھے اور کس طرح پاوے۔ کتاب کی قیمت صدہا گنا قیمتی ہے

کتابوں کی فہرست مفت بھیجی جاتی ہے

کتابیں جواں مرد اور عورتوں کے لئے۔ پادریوں اور کارندوں کے واسطے۔ رسالے اور پرچے مبشروں کے لئے سوال و جواب کی کتابیں۔ اردو۔ رومن اور گورمکھی کی زبان اور حروف میں۔ ابھی منگوا لیجئے +

یہہ کتابیں کرسچن بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب آنریری سکرٹری سی۔ ایل۔ ایس بذریعہ وی۔ پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

نور افشاں

لودیانہ۔ جمعہ۔ یکم ستمبر ۱۹۱۱ء

اخبار کی بہار

مشتہر ہے کہ ستمبر کے مہینے میں انگلستان اور ہندوستان کے درمیان سلسلۂ تاربرقی کی شرح میں بہت کمی ہو جائیگی۔

ولایت سے خبر آئی ہے کہ آکسفورڈ کے بشپ صاحب فوت ہو گئے۔

جنوبی روس میں فصل نہیں ہوئی ہے اور گورنمنٹ کو [illegible] کرنے پڑے۔

فیض آباد میں بہت زور شور سے ہیضہ ہو رہا ہے۔

جنگلی جانوروں کی وجہ سے امسال ۲۰۴۰ آدمی مرے ہیں سال گذشتہ میں قریباً سو آدمی زیادہ مرے تھے گورنمنٹ نے روپیہ کثیر جانوروں کے مارنے میں بطور انعام تقسیم کئے اور اس سے ذیل کے جانور مارے گئے ۱۳۰۴ شیر مارے گئے ۵۰۲۹ چیتے ۲۴۲۰ بھیڑیے ۱۲۰۵ ریچھ اور ۳۴۹ گربجے مارے گئے۔ ۹۱ ہزار سانپ مارے گئے ان کیلئے ۵۵۰۰ روپیہ انعام میں دیئے گئے۔ سال گذشتہ میں ۸۸ ہزار سانپ مارے گئے تھے۔ اور ان کیلئے ۵۵۰۰ روپیہ انعام دیا گیا تھا۔

سال حال میں بندوق رکھنے کے لائسنس ۱۴۴۰۴۴ لئے گئے ہیں۔ گذشتہ سال ۱۰۰۰۵ تھے۔

مشرقی ساحل کی بجائے مشعل کرنگ [illegible] کر چکی۔ پانی کا ذخیرہ ہے۔

چھپاوٹی ذریعہ سلیمانان کی طرف سیلاب امڈ کر بڑھتا آتا ہے۔ سوچتے ہیں کہ کیا انتظام کریں؟

شکاگو امریکہ میں ایک حبشی بیدردانہ قتل کیا گیا اس لئے کہ ایک فرنگی عورت کی بے حرمتی کی تھی حبشی مذکور جیل میں تھا جہاں فرنگی باشندوں نے حملہ کر کے اُسے مار ڈالا۔

امریکن گورنمنٹ نے تجویز کی ہے کہ پانامہ کی حفاظت کے لئے بیس لاکھ روپیہ صرف کریں۔

شاہ جارج پنجم نے پرنس آف ویلز کی بابت رائے قائم کی ہے کہ جب تک وہ اکیس سال کی عمر تک نہ پہنچے وہ کسی پبلک لائف میں حصہ نہ لے اور بحری سپاہ کی تعلیم میں عام طلبا کی طرح بغیر کسی امتیاز کے زیر تعلیم رہے۔

جب بادشاہ معظم ولایت میں کسی رسم کے متعلق دارالخلافہ کی گلیوں میں پھرتے ہیں تو وہ ایک منٹ میں دس دفعہ سلامی لیتے ہیں۔ جس سے یہ مراد ہے کہ ہز مجسٹی کو ایک گھنٹے میں سات سو دفعہ اپنی ٹوپی اتارنی پڑتی ہے۔

سکاٹ لینڈ میں سینٹ اینڈریوز یونیورسٹی کا ماہ آئندہ میں [illegible] سینٹنری جلسہ ہونیوالا ہے جس میں تمام روئے زمین کے مشہور اشخاص کو ڈگریاں بھی عطا ہونگی۔

صرف ہمارے شاہ معظم ہی ایک ایسے شخص ہیں کہ جن کو ملک کے قرض کی ذمہ داری سے سبکدوش کیا گیا۔ اس میں یہ سمجھا گیا ہے کہ چونکہ اتنی بڑی حکومت کے معاملات ان کا سارا وقت لے لیتے ہیں۔ اس لئے ان پر کوئی اور ذمہ داری نہیں ہو سکتی۔ لہذا اگر شاہ معظم کوئی قرض کریں تو شاہ معظم کو اس کے ادا کرنے پر مجبور نہیں کیا جائیگا۔

آجکل کی نئی ایجادوں میں ایک اور اضافہ ہوا ہے۔ ایک امریکہ کے موجد نے لکڑی کے ریشوں کا سوت بنا کر کپڑا بنانا شروع کیا ہے اور یہ کپڑا اونی کے موافق ہوتا ہے جو لاگت میں بالکل ارزاں ہے۔

کہتے ہیں کہ گلاب کا درخت [illegible] میں چارلی میگنی نے جرمنی کے قدیم شہر ہلڈس ہائم میں لگایا تھا ہنوز تک قائم ہے۔ جس کو ایک ہزار دو سو برس کا عرصہ ہو چکا ہے۔ اس کا نچلا حصہ بعض جگہ آدمی کے جسم کے مطابق موٹا ہے۔ گذشتہ موسم گرما میں اس میں نئی شاخیں پھوٹی ہیں۔ مالی کو مسلم ہوا ہے کہ اس کی نئی شاخیں کبھی نہ توڑے۔ اس کے پھول بہت خوشنما ہیں۔

پٹیالہ کے سابق بخشی پرتیم سنگھ کا سردار بہادر کا خطاب بھی گورنمنٹ ہند نے چھین لیا ہے۔

تار کی بہار

لنڈن ۲۲ اگست طہران سے خبر آئی ہے کہ سرکاری فوج نے سالار الدولہ پر فتح حاصل کر لی ہے۔
اخبار ٹائمز کا نامہ نگار سینٹ پیٹرسبرگ سے تار دیتا ہے کہ شاہ فارس کی سرکاری فوج فیروزکوہ مقام تک پسپا گئی۔ اور طہران سے ۳۴ میل کے فاصلے تک اس کا تعاقب کیا گیا۔
کلکتہ ۲۳ اگست کلکتہ امپرومنٹ بل پاس ہو گیا ہے۔
۲۴ اگست کی تار سے معلوم ہوتا ہے کہ مقام سماخ پیس کا سرکاری فوج نے مخالفوں کو ایک جس بھاری شکست دی۔
بعد کی خبر ہے کہ مقام سورک پر مخالفت کے ۲۰۰ آدمی کام آئے اور ۵۰۰ توپیں چھین لی گئیں۔
تار آمدہ قسطنطنیہ مظہر ہے کہ کل دو گیس بشیکہ کے قوع میں آئے جن میں ۴۰ ہلاک ہوئے۔
پیکنگ کا ٹائمس کا نامہ نگار مظہر ہے کہ کانٹن میں افیون کی مشکلات کا فیصلہ ہو گیا ہے۔ وسیرائے صاحب نے برٹش کانسل جنرل کو تحریری یقین دہی ہے کہ جس سے افیون کی شکل بند ہو گئی ہے۔

امریکہ میں بسبب گرمی کے ایک ہزار ایک سو اموات ہوئیں۔ اور نیویارک کی سوسائٹی جو جانوروں پر ظلم کرنے سے روکتی ہے گرمی کے بارے میں رپورٹ دیتی ہے کہ ایک ہزار تین سو گھوڑے اور آٹھ ہزار بیل اور کتے مر گئے۔

مشنری اور کلیسیائی خبریں

پادری جے۔ بی۔ مائیر صاحب کو امریکا سے منر یونیورسٹی سے ڈی۔ ڈی کا خطاب ملا ہے۔ لیکن وہ اپنے نام کے ساتھ مسٹر ایسا لکھتے ہیں۔
وس سال کو گئے کسپل یونیورسٹی فلاڈلفیہ نے پادری صاحب موصوف کو ڈی۔ ڈی کی ڈگری دی تھی۔ مگر کبھی انہوں نے اس کو اپنے نام کے ساتھ نہیں لکھا۔
ڈریوینڈنڈ میں جہاں ہر نئے بازار کی سنادی کی بندش کی ہوئی ہے۔ مگر بشارت کا کام بخوبی چل رہا ہے اور عیسائیوں کا شمار گزشتہ دس سال میں ایک سو چھیاسی سے تین سو بیس تک بڑھ گیا ہے۔
شنتال کی کلیسیا نے گرجا بنانے کی نیت سے جو ایک چھوٹا حصہ ہے۔ اپنی جوبلی منانے کے لئے گزشتہ سال کچھ روپیہ جمع کیا تھا۔ اور اسکے علاوہ انہوں نے کسری کے لئے ہزار روپیہ سرحدی مشن کے لئے دیا۔ اور مسیحیوں کا شمار چار ہزار تین سو چھیاسی ہے۔ گزشتہ سال میں ایک سو بیس اور نئے ہوئے۔ جنگل بہت تعلیم یافتہ ہیں۔
ووملیس یونین مشنری سوسائٹی نے اپنی چوبیسویں رپورٹ شائع کی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس سوسائٹی کا کام ہندوستان، چین اور جاپان میں ہوتا ہے۔ اس سوسائٹی کا کام زنانہ خانوں میں کیا جاتا ہے۔
شہر آگرہ میں کل بازاری منادی کا کام بہت اچھا ہو رہا ہے۔ محمدی مذہب کی نسبت تین لکچر دیے جا چکے ہیں۔ جو بڑے شوق سے سنے گئے ہیں اور اس ہفتہ میں ہندو مذہب کے بارے میں تین لکچر دیے جائیں گے۔
یقین ہے کہ یہ لکچر اس شہر کے لئے نہایت مفید ثابت ہوں گے۔

ایڈیٹوریل نوٹس

قوموں کی بیداری

نمبر ۳

گزشتہ نمبر میں ہم نے قوموں کی مخالفت کا نقشہ باندھ کر دکھلایا تھا جس کو ہزار سال پیشتر خدا کے ایک نبی نے کھینچ کر دکھلایا تھا۔ وہ مخالفت کس کی تھی وہ صرف یسوع مسیح کی مخالفت ہے جو قوموں کے لئے ضرور ہے۔ افسوس کہ دنیا جس کے خلاف قومیں جوش کریں اور اس کی مخالفت کا ورد ہو رہی۔ حالانکہ وہ ان کی بحالی اور ان کی تمام برکات و نعمات کا چشمہ اور منبع ہے۔ اگر قوموں میں بیداری کا جوش ہوتا اور وہ جوش سے خبر رکھ کی تابعداری کی کوشش کریں اور اس کے مسیح کے علم سے باخبر ہو کر اس کی معرفت حاصل میں چنی شخص ہوتیں بڑی مبارک بات ہوتی لیکن اب ان کی یہ مخالفت بالکل بے فائدہ ہے کیونکہ ایسا کرنے سے یہ قومیں خدا کا کچھ بگاڑ نہیں سکتیں۔ بلکہ خود اپنی اور سرکشی سے روکنے کے تاج کے سامنے بچوں کی طرح ہیں۔ اور ان کو خدا کی سے عرب ہو رہا اور شہر بنگی۔ اس لئے خدا اپنے نبی کی معرفت تم کو کہتا ہے کہ بیٹے کو چوم کہ اس کی ناراضگی سے نقصان نہ اٹھاؤ بلکہ اس کے ساتھ صلح اور رضامندی کر کے اپنی نجات کو حاصل کرو۔ یہ نہایت نیک صلاح ہے۔ جو قوم بر خداوند یسوع مسیح کے اوپر اپنے ایمان کا تکیہ لگاتی ہے۔ کیونکہ وہ تمام قوموں کے لئے عالمگیر منجی اور شافی ہے۔

ایڈیٹر ہمعصر مبتدا ویاں کی منہ زوریاں

ایڈیٹر صاحب جو کسی ذہنیت کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑے

ہوتے ہیں۔ اپنے اخبار کے ہر ایک ایشو میں برابر کچھ نہ کچھ کسی مذہب کے خلاف لکھتے ہی رہتے ہیں۔ اس سے ہم کو کوئی رنج نہیں پر تہذیب اور اخلاق سے باہر ہو کر برا بھلا لکھنا عقلمندی سے بعید ہے۔ تو اک روئیداد کا مضمون ایڈیٹر صاحب نے ایک عجیب گل کھلایا ہے جس کے نیچے وہ اس پادری کی انا پشناب باتیں گھڑ گھڑ کر دیانت کی شکنجہ میں رپورٹ درج کرتے ہیں۔ ۱۰ اگست کے پرچہ میں مندرجہ بالا عنوان کے نیچے ایڈیٹر صاحب اپنے ہر چرچ میں آ کہتے ہیں کہ وہ کلام انجیل مقدس کی بابت لکھتے ہیں۔ وہ دی مشہور کرچکی ہیں نہیں کی بابت سے بجائے پادریوں کو فتنہ پرداز کا لقب دیتے ہیں اگر ہم رسالت کی بابت ان کے پیشوا کو ایسا لقب دے دیں تو ان کو کتنا ناگوار گذریگا تو اب ان کو زندہ کرنا چاہئے کہ یہی حد تک ان کا ایسا لکھنا جو کہ نا زیبا ہے۔ ہم ایڈیٹر صاحب سے بادب یہ عرض کرتے ہیں کہ اگر نہیں چاہئے کہ وہ جس مجدی یا احمدی ہیں اگر وہ تہذیب اور اخلاق کو کبھی فراموش کر ہیں۔ ورنہ لکھو کر آپ اس کی ایسی کچھ صورت نہیں اپنے پیشوا کو مسیح موعود ہی نہیں بلکہ وہ محمد بھی ہے اور محمد بھی نے لکھا کہ جو ترجمہ کرے اس سے کوئی دشمنی نہیں کیونکہ اس کا اپنا استفسار ہے۔ مگر بد زبانی کی صورت بھی اچھی نہیں ہوتی۔ باقی رہا اس نکار کی ترمیم اور تنسیخ کا جھگڑا یہ تو بار جھگڑا ہے کہ آپ کو اس سے کیا کام۔ کوئی پادری صاحب نہ شریعت کی ترمیم کر سکتا ہے اور نہ توریت زبور اور انجیل کو بدل سکتا ہے۔ یہ احمدی ناواقف نہیں ہیں جو منسوخ تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ یہ کلام آسمانی ہیں جو تبدیل ہیں۔ نہ معلوم آپ کو ایسے منتشر خیالات کہاں سے آرہے ہیں۔ اور ہندوستان میں بیٹھے ولایت کے خواب دیکھ رہے ہو۔ ایڈیٹر صاحب خود اس بات کو سمجھ سکتا ہے۔ سوال آپ اتنا نہیں سوچ سکے کہ جس حال میں جبکہ تمام عالم میں انجیل جاری ہے تو کس طرح سے کوئی کسی کتاب کو تبدیل کر سکتا یا اس کی ترمیم کر سکتا ہے

کیا یہی حضرت عثمان کا قرآن ہے کہ جس کو بدلا جا سکتا ہے آپ غلطی پر ہیں کہ ہمارے خداوند مسیح نے اور سینٹ پولوس رسول نے اور کسی پادری نے شریعت کو رد کیا ہے۔ بلکہ شریعت ابھی ہمیشہ ہی ثابت اور قائم ہے جب شریعت کے پورا کرنے سے ہم بسبب بچے گناہوں کے بیچارے تھے تب ہمارے عوض شریعت کے عامل ہمارے خداوند یسوع مسیح نے اسکو خود پورا کر کے ہم کو فضل کی راہ عنایت کی تاکہ ہم اس کے وسیلے سے بچ سکیں۔ یہ آپ کے لئے اس کا کہنا مشکل ہے کیونکہ آپ یہودیوں کی طرح حرف کے پیرو ہوتے ہو۔ پر حرف مار ڈالتا ہے پر روح جلاتی ہے۔

کلیسیائی برکتیں بے شمار اور گرانقدر ہیں۔ بے شک نجات کی نعمت عظیم اور اس کی برکتیں آسمانی اور غیر فانی ہیں۔ سو یقیناً کلیسیائی زندگی کی رفاقت بھی بیش قیمت چیز ہے۔ جو کلیسیا کے تمام شرکاء کو باہم اس دنیا میں پہنچتا ہے کہ وہ ان برکتوں سے فیضیاب ہو کر ہر روز ثابت قدم رہیں اور عمل صالح اپنی خوبیوں کو ظاہر کریں تاکہ دنیا اس کی بھی باتوں اور بھیدوں سے واقف ہوگی۔ بہتر ہو کہ ہم نے مطبوعہ ۳ جولائی ۱۹۱۱ء میں ذیل کا ایک عمدہ نمونہ درج کیا ہے کہ کلیسیا کو مثل ایک خاندان کے ہونا چاہئے۔ ضرور چاہتا ہے کہ ہر ایک کلیسیا کے شرکاء مثل ایک خاندان کے ہوں۔ جس میں باپ ماں بھائی اور بہنیں شریک ہیں۔ اس گھرانے کا کیا حال ہوگا جس میں بھائی لوگ ایک دوسرے کو پہچانیں۔ جس میں والدین سخت مزاج اور بے رحم ہوں۔ خدا کے بچوں کا تو حال ہی ایک اس حال سے بچے کی کیسی اور ہر ایک اس کو نہیں محسوس کرتے۔ جب کہ یہ گھر میں فرد اہم ہوتے ہو وہ کون ہے جو گرجہ گھر میں تمہارے سامنے بیٹھا کرتا ہے؟ معلوم نہیں وہ کون ہے جو تمہارے دہنے اور بائیں ہاتھ بیٹھا کرتا ہے۔ معلوم نہیں۔ تمہیں واقف ہونا بہت ہی مناسب

ہے کیسی عجیب اور افسوس کی بات ہے کہ سال بھر ہر ایک ہی بنچ پر بیٹھے رہیں اور اس شخص سے جو ہمارے پاس بیٹھا کرتا ہے واقف نہ ہوں۔ مسیح کے نام سے میں تم سے کہتا ہوں کہ کسی برادرانہ محبت کا رہنا اور ہر ایک شخص کو ہر گرجہ گھر میں آتا ہے۔

ہم کسی منصب یا حیثیت ہر کسی شخص کی محبت میں مستند سے قدر آتے ہیں جیسا کہ چاہئے ایک دوسرے بھائی سے محبت اور شفقت سے ملتے ہیں اور ایک دوسرے کی میل ملاقات سے خوشی اور راحت حاصل نہیں کرتے۔ یہ ہمیشہ کسی کا حق ہے ہمارے خداوند مسیح نے اپنے لوگوں کی خاطر خیال ابت ہی خیرخواہی کی ہے اب اس کی کمی نظر آتی ہے جو ایک بڑا نقص ہے۔

ریویو حق تمثیل ریویو۔ اس ہم کو ایک انگریزی ماہواری رسالہ مسمیٰ تفسیر جناب ... کی نیوپیری شائع ہوتا ہے۔ اس میں اصلی قسم کے مضامین درج ہوتے ہیں بڑے بڑے عالم فاضل اشخاص کی قلموں سے نکلتے ہیں۔ اس کا جولائی نمبر ہمارے پاس برغرض ریویو کے آیا ہے ہم نے اس کو اول سے آخر تک پڑھا ہے۔ رقمی بیان اس رسالہ کا ایک بیرونے قابل قدر معلوم ہوتا ہے اس ملک کے انگریزی خوان نوجوانوں کے مطالعہ کے لئے یہ رسالہ نہایت مفید ہے جو حالات کا ایک ذخیرہ انکے لئے سال کے آخر میں حاصل ہو جائیگا۔ انگریزی لٹریچر کی لیاقت حاصل کرنیکے لئے بھی یہ رسالہ خصوصاً طالب علموں کیلئے نہایت مفید ہے۔ اس میں نہایت عمدہ عمدہ تصویرات بھی مشہور و معروف اشخاص کی شائع ہوتی ہیں۔ کاغذ اور چھپائی اعلیٰ درجے کی ہوتی ہے قیمت سالانہ ... ہے۔ اسکے رسالہ کی صرف ... ہے۔ جو مندرجہ بالا صفات کے پرچے کے لئے کچھ بھی قیمت نہیں ہے۔ شائقین منگوا کر ضرور اسکا لطف اٹھا دیں۔

دینی سوال و جواب

ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز کو جواب۔

قولہ۔ پیارے ناظرین۔ اگر عرب کی بت پرست اقوام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقابلہ کیا اور مسلمانوں کو تکلیف دی تو کوئی تعجب کی بات نہیں تھی لیکن ہمارے مسیحی بھائی اگر مسیح ناصری کے پیرو کیوں بار بار مسلمانوں کے خون کے پیاسے ہو گئے

اقول۔ اگر عرب کی قوموں کے ساتھ مسلمانوں نے کوئی اچھا سلوک کیا تھا تو وہ عیسائیوں کے ساتھ بھی کرتے۔ ہر ایک دیگر مذہب کے لوگوں کو دبانے کے لئے اہل اسلام کے پاس تو صرف تلوار ہی تھی۔ جو سب کے لئے یکساں تیار تھی تو اس حالت میں عیسائی اسلامی تلوار سے کس طرح بچ سکتے تھے؟ ایڈیٹر صاحب عیسائی مسلمانوں کے خون کے پیاسے نہیں ہوتے تھے بلکہ اسلام کا جب زور بڑھا تو بانی اسلام سب کو بزور شمشیر اسلام کے دائرہ میں داخل کرنے کے خیال سے محو ہو کر ایک ہی طرح سے تلوار دکھلانے لگے تو پھر اس صورت میں عیسائی کیا کرتے۔ جنگ آمد بجنگ آمد کی مثال عمل میں لائی جاتی ہے جس کی وجہ سے عیسائیوں کو کچھ کرنا ہی پڑا۔ ورنہ ان کو مذہب کے متعلق جابرانہ یا ظالمانہ کا مسئلہ نہیں سناتے۔

قولہ۔ اس عیسائی حاکم کا ایک مسلمان سفیر کو بیدردی سے قتل کرنا جو عرب کی جماعتوں کی جماعتوں کو قتل کرنے سے بدتر تھا۔ اس لئے اس خالصا سیرت کی اطلاع پاکر حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت صدمہ ہوا اور ظالموں کی گوشمالی کا ضرور ارادہ کر لیا اور لشکر کا یہ قاعدہ ہے کہ جب وہ دشمن کی طرف روانہ ہوتا ہے۔ جیسا کہ تین ہزار آدمیوں کا لشکر جس کے سب سالار حضرت زید تھے اور علاوہ ان کے بہت سے روانہ ہو گئے

اقول۔ بیشک ضرور اس لئے کہ ایک مسلمان تھا اگر قتل کرنے سے اسلام کو کچھ نقصان نہیں ہے صرف تین ہزار جنگی سپاہی چڑھائے گئے اور یہ ہی رفتہ رفتہ جنگ جائز ہو گئی کیونکہ مذہب کے لئے عیسائیوں کے برخلاف کیا گیا۔

کیا خوب ہوتا کہ اہل اسلام بھی اور محبت کو کام میں لا کر سب کے ساتھ خلق سے پیش آتے پر یہ کب ہو سکتا تھا؟ سچ تو یوں ہے اسلام کا ایک ہی سا سلوک ہر قوم کے مقابل کرنا کسب تھا اور عیسائی تو اسلام کے صاف مخالف تھے کیونکہ وہ آنحضرت کی رسالت کو کسی طرح بھی مان نہ سکتے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ کوئی نبی بھی اور نبی کے بعد ہی صورت ہی ہو نہیں سکتا تو وہ کیونکر طلب کر کے تسلیم کر لیتے جس کی کوئی بھی پیش خبری موجود نہ تھی۔ اس سبب سے ان سے تو اسلام کا جنگ کرنا ہی ثواب تھا۔

قولہ۔ فوج کی روانگی کے وقت حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تقریر کی اور فرمایا کہ زید پیش سپہ سالار ہوں گے اگر جعفر سالار کریں اور اگر جعفر کی شہادت ہو جائے تو اس کے بعد عبداللہ بن رواحہ سالار لشکر ہو اور اگر وہ بھی شہید ہو جائیں تو مسلمان ایک کو جس پر سب متفق ہوں اپنا افسر خود منتخب کرے۔

اقول۔ اس پر غور کرنا چاہئے کہ خود لشکروں میں جا کر ان کی بنیاد کی تعداد کے لشکر کو جنگ کے لئے سپہ سالار کس طرح کا ظاہر کرتا ہے اور نہ صرف یہ بلکہ تقریر بھی جنگ کے پرجوش الفاظ ہیں۔ ایسی کرنی کہ لوگ سوا مرنے اور مارنے کے اور کچھ خیال ہی نہ رکھیں۔

باقی آئندہ

اقتباس

کانورشن کے بعد گناہ

جب کوئی آدمی غسل کرتا ہے اور نہا دھو کر پاک صاف ہو جاتا ہے۔ وہ پھر غسل کرنے کا محتاج نہیں ہوتا۔ البتہ اس کے پاؤں پر گرد پڑ جاتی ہے۔ وہ ضرور صاف کرنی پڑتی ہے۔ وہ دنیا کی آلائش ہے جو دل پر آ جاتی ہے۔ جو روح القدس کے فضل سے جو خدا کی پاک روح کے وسیلے سے آدمی کے دل میں ہوتا رہتا ہے پاک کیا جاتا ہے اور وہ دنیا کے تفکرات اور کمزوریوں کی گرد ساتھ کے ساتھ دھوئی جاتی ہے۔ اور بسبب روح کلام کی تلاوت اور دعا کے مستقل فضل سے بہتر ہو جاتا ہے۔ وہ مومن تمام عظمت کی دنیا اس کی طرف چڑھتا جاتا ہے۔ [illegible]

اشتہار

خاص موقع علم کی اصلاح و بہبودی کے لئے سرشتہ تعلیم آن تعلیم کے لئے لڑکیوں اور لڑکوں کی مستورات کے لئے موجود ہیں اور دہرہ دون میں پاس شدہ گورنمنٹ کلاس سرٹیفکیٹ امتحان کے داخل ہونے کے ہیں جنکو سیکنڈری ٹریننگ کلاس میں جانا ہے۔ سب پاس طلبا سب اسسٹنٹ سرجن کلاس کے لئے داخل ہو سکتے ہیں۔ آئندہ جماعت یکم اکتوبر سے شروع ہوگی۔ درخواستیں نورانی پرنسپل کی خدمت میں بھیجنی چاہییں۔

سیالکوٹ کنونشن ۱۹۱۱ء

از ابتدائے ۲۲ ستمبر لغایت ۲- اکتوبر

ہر خاص وعام۔ دیسی وولایتی۔ سرکاری افسران ودیگر صاحبان۔ ہر ایک مشن کے مسیحیوں اور غیر مسیحیوں کو جو خداوند یسوع اور اس کی تعلیم کی نسبت تحقیقات کرنے کے خواہشمند ہیں خوشی سے اس کنونشن میں تشریف لانیکی دعوت دیجاتی ہے کیونکہ یہ کنونشن گذشتہ سالوں میں برکت کا بڑا بھاری وسیلہ ثابت ہوئی ہے۔ تشریف لایئے اور روحانی فائدہ اٹھایئے +

رہائش کا انتظام

۱- خیمے میں رات کے وقت سونے کی اجازت بلا اجرت ہوگی +

۲- کمیٹی کی طرف سے التماس ہے کہ حتے المقدور باوفا سکرٹری صاحبان اور لیڈران اور لوگوں کو ہمراہ لاویں کہ ہر ایک اپنے بستر اور جیب لعاریاں اپنے ساتھ لاویں +

۳- کمیٹی چند ایک خیموں کا انتظام کریگی اور ان خیموں کا کرایہ آٹھ آنے فی کس کے حساب سے کل وقت کے لئے ہوگا +

۴- تیرک منٹ میں رہنے کا کرایہ ایک آنہ روزانہ یا کل وقت کیلئے آٹھ آنے ہوگا +

۵- احاطہ کے چند ایک مکانات میں رہائش کا انتظام بھی کیا جائیگا۔ جن کا کرایہ بارہ آنے فی کس کے حساب سے کل وقت کیلئے ہوگا +

۶- بنگلوں میں رہنے کا انتظام بھی ہوگا جنکا کرایہ چار آنے روزانہ یا کل وقت کیلئے ... ہوگا +

دیسی عورتوں اور لڑکیوں کیلئے رہائش کا خاص انتظام

۱- یہ انتظام کرسچن ٹریننگ سکول کی ڈارمیٹری اور ماسٹروں کے کمروں میں ہوگا۔ ماسٹروں کے کمروں میں رہنے والوں سے تین آنے روزانہ کے حساب سے کرایہ لیا جائیگا۔ اور ڈارمیٹری میں رہائش بلا اجرت ہوگی۔ لیکن دو آنے فی کس لیا جائیگا۔ جو صرف روشنی اور نوکروں کے اخراجات کے لئے ہوگا +

خوراک کا انتظام

دیسی اور ولایتی صاحبان کیلئے ایک عام کھانیکے خیمے کا بندوبست ہوگا۔ جہاں دیسی اور ولایتی کھانا ریسٹورنٹ کے طریقہ پر ملسکیگا۔ وہاں اسکے علاوہ کمیٹی کے زیر اہتمام ایک دکان اور باورچی خانہ ہوگا جہاں سے کھانے پینے کا سامان وغیرہ اور پکا ہوا کھانا بازاری نرخ پر خرید جا سکیگا۔ باورچی خانہ میں روزانہ خرچ کی اوسط تین آنے سے لیکر چار آنے تک ہوگی۔ اور وہ جو اپنا انتظام کرنا چاہیں۔ دکان سے آٹا۔ دال۔ چاول۔ گھی۔ مسالہ اور لکڑی وغیرہ خرید سکتے ہیں۔ اور جو پکا ہوا کھانا باورچی خانے سے خرید کر اپنے خیمے میں لیجانا چاہیں۔ انکو چاہئے کہ اپنا پلیٹ اور گلاس اپنے ہمراہ لاویں +

چارپائیاں

کنونشن اور مشن کی چارپائیوں کا کرایہ ایک آنہ روپیہ یا کل وقت کیلئے آٹھ آنے اور بازاری چارپائیوں کا کرایہ صرف آدھ روپیہ یا کل وقت کیلئے چار آنے لیا جائیگا +

ریلوے کنسیشن

امسال نارتھ ویسٹرن ریلوے نے گذشتہ سالوں کی طرح کسی قسم کا کنونشن کنسیشن منظور نہیں کیا۔ لیکن صرف دسہرہ کے موقعہ کے سبب سے دسہرہ کنسیشن ملسکیگا۔ یعنے درجہ اول اور دوم کے مسافر یکطرفہ کرایہ دینے سے آنے جانیکا سفر کر سکینگے اور درجہ درمیانہ اور سوم کے مسافر تیسرے درجہ کا ڈیڑھ کرایہ دینے سے درجہ درمیانہ میں بیٹھ سکینگے بشرطیکہ ہر ایک درجے میں سفر کنندگان کے پاس دسہرہ کنسیشن ٹکٹ ہو اور انکا سفر ... میل سے زیادہ ہو +

مفصلہ ذیل ہدایات پر خاص توجہ دلائی جاتی ہے

۱- جس قسم کی رہائش یعنے خیموں، چھولداریوں اور مکانات کی مطلوب ہو سکرٹری صاحب کو اطلاع دیں +

۲- وہ جو اپنے خیموں اور چھولداریوں کیلئے جگہ چاہتے ہیں۔ چاہئے کہ سکرٹری صاحب کو اطلاع دیں +

۳- جس قسم کی اور جتنی تعداد چارپائیوں کی درکار ہو سکرٹری صاحب کو اطلاع دیں اور اگر بازاری چارپائیوں کی زیادہ تعداد درکار ہو تو چاہئے کہ ۱۵ ستمبر سے پیشتر سکرٹری صاحب کو اطلاع دیجائے ورنہ وقت اٹھانی پڑیگی +

کمیٹی کی یہ ایک ضروری التماس ہے کہ کنونشن میں آتے جاتے وقت کوئی صاحب سبت کے دن سفر نہ کرے +

اگر کسی بات کی بابت زیادہ دریافت کرنا ہو تو کنونشن سکرٹری سے مندرجہ ذیل پتہ پر خط وکتابت کرنی چاہئے +

کنونشن سکرٹری سرگودھا۔ پنجاب

۱۵ ستمبر کے بعد سکرٹری صاحب کا سرنامہ یہ ہوگا:-

کنونشن سکرٹری۔ بارہ پتھر سیالکوٹ۔ پنجاب

مراسلات

کیا وید نِت ہیں؟

ویدوں میں ستائشیں، رِشی، دیوتا وغیرہ آدی، قوموں کے جنگ، جل وغیرہ مختلف امور کا بیان، ذکر یا اشارہ ہے۔ اگر وید نتیہ ہوں تو جن آدمیوں کا بیان ویدوں میں پایا جاتا ہے۔ وہ بھی نتیہ ہیں۔ جب کوئی کتاب تصنیف ہوتی تو اس میں ماضی حال اور مستقبل کے لحاظ سے اس کے مضامین بیان ہوں گے کسی نہ کسی صیغے میں رکھے جاتے ہیں جو ویدوں کے مضامین یا ذکر واقعات کے بیان میں بھی ان زمانوں کا لحاظ رکھا گیا۔ اگر ویدوں کو نتیہ مانو گے تو ویدوں کے مضامین میں زمانوں کا فرق کس طرح رکھ سکتے ہو؟ جو بات ہو چکی وہ بھی نتیہ ہے جو بات ہو رہی ہے وہ بھی نتیہ ہے اور جو بات ہونے والی ہے وہ بھی نتیہ ہے۔ کیا ایسا ہو سکتا ہے جو سر وید کو نتیہ مانتے ہے۔

(۱) وہ رشی جن کی طرف سے وید کی دعا و ستائشیں ہیں وہ بھی نتیہ ہیں وہ تھے ہیں اور رہیں گے۔ اگر ہیں تو آپ سے ان کی کبھی کہیں ملاقات ہوئی ہے؟

(۲) ویدوں میں جن تواریخی واقعات کی طرف اشارے ہیں وہ بھی نتیہ ہیں۔ مثلاً اندر کا ورترا کو مارنا۔ شنا شیپ کا قصہ۔ سرما کی کہانی۔ وششٹ کا کشتی پر سوار ہونا وغیرہ وغیرہ تواریخی واقعات کو اگر نتیہ مانو گے تو کہنا پڑیگا کہ یہ واقعات ازل میں وقوع میں آئے اور ابد تک واقع ہوتے رہیں گے یعنی یوں کہو کہ نہ وہ واقع ہوئے اور نہ واقع ہونگے کیونکہ نتیہ وستو نہ واقع ہوا نہ واقع ہوگا۔

دنیا میں دکھ کا بھید

نمبر ۵

ایوب کا احوال

(۵) اس خیال سے کہ ہم دکھ کے بھید کی پیچیدگی کی تعلیم تک پہنچتے ہیں جو کسی مذہب میں نہیں پائی جاتی۔ جس کو اچھی طرح سے سمجھنے کے واسطے پہلے ضرور ہے انسان کی شخصیت اور حالت کا ذکر بیان کرنا ہے۔ ہندوؤں کا خیال ہے کہ سب آدمی ایک دوسرے سے الگ الگ ہیں۔ اور ہر ایک اکیلا اپنے ہی راہ سے نجات حاصل کرتا ہے۔ درحقیقت آدمی بالکل اکیلے نہیں رہتے بلکہ ان کے رشتے ہیں جن سے ہماری انسانیت معروف ہے۔ ہر گھر میں نیکی یا بدی جو کسی چیز ہے کہ جو اوروں کے ساتھ کا تعلق ہے ہم آپس میں جو رشتہ رکھتے ہیں۔ ان رشتوں میں نیکی پیدا ہوتی ہے مثلاً جب خدا سچ کا کیا مطلب ہے یہ کہ ہم کسی کو کسی طرح دکھ نہ دیں۔ اگر ہمارے سوا اور کوئی نہ ہوتا تو سچائی کی کچھ ضرورت نہ ہوتی۔ اگر ہم جنگل میں اکیلے رہتے ہوتے تو ہم اس صفت کو کس طرح سے حاصل کر سکتے۔ علیٰ ہذا شہوت اور پاکیزگی کو دیکھو اگر مرد اور عورت کا رشتہ نہ ہوتا تو اپنے کو ضبط کرنے کی ضرورت نہ ہوتی۔ اگر ہم سینکڑوں آدمیوں سے جدا رکھے جاتے تو ایمانداری کہاں سے پیدا ہوتی۔ جیسا کہ پیدائش کے وقت سے بلکہ ہر سب آدمیوں سے الگ رہے تو انسانوں کی مانند نہیں بلکہ حیوان کی مانند بڑھتا جاتا رہیگا۔

ان باتوں سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ ہماری انسانیت ہمارے آپس کے رشتوں پر موقوف ہے۔ کل انسان گویا ایک ہی گھرانا ہے۔ اگر گھرانے کا حال اچھا ہو تو سب بیٹے بیٹیوں کا حال اچھا ہے۔ پر اگر ایک بچے کو تکلیف ہووے یا ایک بیٹا بدمعاش ہے تو تمام گھرانے کو تکلیف نقصان پہنچتا ہے۔ اب فرض کرو کہ ایک گھرانے میں کوئی جوان ہو جو اپنی بہتری اور خوشی چاہتا ہے۔ وہ اس کو کس طرح سے حاصل کرے صرف اپنے ہی خیال اور کوشش کرنے سے یا تمام گھرانے کے لئے۔ بیشک جب تک گھرانے میں کسی طرح کا رنج اور تکلیف پائے جاویں تو وہ بھی اسی رنج اور تکلیف میں شامل ہوگا۔ اگر اپنی بھلائی کو سارے گھرانے کی بھلائی کے لئے فکر مند ہو تو اپنی بھلائی کو بھی اسی طرح سے نکالیگا۔ یہ حقیقی خوشی کا عجیب راز ہے جو صرف اپنی خوشی کی تلاش کرے۔ اُسے ضرور کھوویگا۔ اور جو اوروں کی خوشی کے لئے کوشش کریگا۔ وہ اپنی خوشی کو بھی حاصل کرتا ہے۔ جیسے یسوع مسیح نے کہا کہ جو اپنی جان کو کھوویگا اُسے پھر پائیگا۔ اب اس خیال سے دکھ کے راز پر کچھ روشنی ڈالی گئی ہے۔ انسان کے بڑے گھرانے کا حال گناہ کے سبب سے خراب ہو گیا ہے اور ہر ایک جو شخص اس گھرانے میں پیدا ہوتا ہے کل گھرانے کے دکھ میں شریک ہوتا ہے۔ کیا نیک ہو کیا بد۔ جب تک وہ اپنی انسانیت کو قائم رکھے وہ انسان کی مصیبتوں میں شراکت رکھیگا۔ اب اس حال کو مد نظر رکھ کے وہ کیا کر سکتا ہے۔ یہ کر سکتا ہے۔ ساری خود غرضی کو چھوڑ کر کل آدمیوں کی بہتری کے واسطے جانفشانی کرے۔

ان باتوں کو یاد کر کے جب ہم مسیح کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ یہ سب باتیں صاف ہو جاتی ہیں اور اس سے ظاہر ہے کہ اس نے زندگی کا نمونہ بتلایا۔ اس کے دکھ کا کیا مطلب بتاؤ کیا اس کو اس کے گناہ کی سزا ملتی تھی ہرگز نہیں۔ اس نے انسان کی محبت کے سبب سے نہایت دکھ اٹھایا کہ انسان کو نجات ملے۔ اس کے دکھ اٹھانے کی تاثیر ہم سب میں ہے۔ اس کی محبت نے جو صلیب پر ظاہر ہوئی ہمارے سخت دلوں کو قائل کر دیا کہ توبہ کریں اور خدا کی آواز سنیں اور اس کے پاس آویں۔

———

وفات حسرت آیات

مسٹر سوہن لعل پادری جیون مل صاحب ساکن گوجرانوالہ کا صاحبزادہ ۲۰ اگست ۱۹۳۱ء کو اس دنیا فانی سے کوچ کر کے آسمانی فردوس میں جا پہنچا ہے۔

یہ نوجوان قریباً ۱۸ سال کی عمر کا تھا۔ بچپن میں اس نے گوجرانوالہ مشن ہائی سکول میں تعلیم پائی اور اسی سکول میں سے اپنے والدین کے پاس رہ کر انٹرنس پاس کیا بعد میں لاہور فورمن کرسچین کالج میں [illegible] اسی سال ایف۔ اے کے امتحان میں کامیاب ہوا۔ خدا کی مرضی ایسی ہوئی کہ جس روز اُس کو امتحان کی کامیابی کی خبر ملی اُسی روز اُس کو [illegible] زکام کی شکایت ہوئی دوسرے روز بخار ہو گیا کچھ دنوں تک مقامی [illegible] علاج کرتے رہے آخر جب بخار نے پیچھا نہ چھوڑا تو ڈاکٹر نے ایک صاحب سول سرجن سے معائنہ کروایا انہوں نے بخار کی قسم دریافت کرنے کے لئے کسولی پر خون بھیجا۔ وہاں سے معلوم ہوا کہ ٹائیفائیڈ ہے۔ ہر چند سول سرجن صاحب نے بہت ہی کوشش کی کہ بخار اتر جائے اور والدین اور بھائی بہنوں نے تیمارداری میں کسی قسم کا دریغ نہ کیا۔ لیکن جب آسمانی باپ کا بلاوا آجائے تو کون اُسکے آگے انکار کر سکتا ہے آخر کار ۱۸ اگست سے عزیز سوہن لعل کی حالت نازک ہو گئی۔ اور اُس کو معلوم ہو گیا کہ اب میں جلد اپنے آسمانی باپ کے پاس پہنچنے والا ہوں۔ اگرچہ اُس کی حالت کے سبب سے بات کرنا بہت مشکل تھا لیکن اس نوجوان نے عجیب طور سے بڑے ایمان اور صبر سے اس دوڑ کو ختم کیا۔ اپنے سارے عزیزوں کو نام بنام الوداعی سلام کیا اور جن شخصوں سے اُس کا کچھ تعلق رہا تھا۔ خاص طور سے یاد کیا۔ [illegible] ڈاکٹر [illegible] صاحب کو جو ان کا علاج کرتے تھے۔ ڈاکٹر [illegible] صاحب کو جو کالج میں اُسکے اُستاد تھے گوجرانوالہ کلیسیا کا پاسٹر کو جو کہ اس کے پاس [illegible] تھا یاد کیا [illegible] اپنے [illegible] جب تک اس کی روح پرواز کر گئی۔

وہ بہی [illegible] سے آسمانی گھر جانے کو مائل ہوا۔ وہ بڑے شوق سے [illegible] خاص کر وہ [illegible] اس دنیا کی ناپائیداری کا بیان بڑے شوق سے کرتا تھا۔ اس کے والد صاحب نے اس سے سوال پوچھا کہ کیا یسوع مسیح پر تمہارا ایمان ہے۔ اُس نے بڑی ترتیب کے ساتھ مسیح کی زندگی اور قدرت کا عجیب بیان کیا اور کہا کہ میں اس پر پورا ایمان رکھتا ہوں۔ اس کے بھائی نے کہا کہ سوہن لعل خدا سے دعا مانگو کہ [illegible] پاس [illegible] ۔ اس پر اس نے کہا کہ اب مجھے [illegible] ہیں [illegible] دیتے [illegible] ہے اور میں بھی اس کے پاس جانے کے لئے تیار ہوں۔ تم یہ کیوں یہ دعا مانگو۔

ایسی قسم کی باتیں کہتے ہوئے اور دعا مانگتے ہوئے اس دنیا سے اُس کی آنکھ بند ہو گئی۔ اور آسمانی فردوس میں شامل ہو گیا۔

میرے مہربان ناظرین نورافشاں ایسے نوجوانوں کی زندگی سے کیسی نصیحت ملتی ہے سب لوگ اس کی باتیں سنکر خدا کی تعریف کرتے ہیں اور اس کی [illegible] سے اس کے رشتہ داروں کو بڑی تسلی ملی ہے۔

ہم ان کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ خداوند ان کو بھی تسلی اور اطمینان بخشے

مبارک وہ مردے جو خداوند میں مرتے ہیں [illegible] برکت مسیح از گوجرانوالہ۔

[illegible] [illegible] آفت تھی۔ ندامت کے ساتھ معافی مانگی ہے۔

میلہ باری ہاٹا

پیر گلاب شاہ کے ہفتہ وار میلے کے

مزید حالات

پیر پرستی — قبر پرستی گناہ ہے

مسیحی [illegible] گنہگاروں کے ساتھ محبت [illegible] کرتے [illegible] جاتے ہیں۔ اور [illegible] کی [illegible] کو بچانے کا [illegible] ہیں۔ مسیحی دین کی صداقت [illegible] ثابت ہوتی ہے۔ کہ جہاں کہیں کوئی اس قسم کی بدعت [illegible] ہے۔ اس کا قلع قمع کرنے کے لئے [illegible] مسیحی [illegible] اپنے آسمانی باپ کے گھر کی عزت [illegible] سمجھتے ہیں۔ [illegible] گناہ [illegible] کرتے [illegible] ان کو رات دن آرام نہیں تھا۔ خداوند نے ہماری دعا کا جواب دیا۔ اور ہماری ان آنکھوں نے دیکھا کہ گزشتہ ہفتے [illegible] ڈپٹی کمشنر صاحب [illegible] اب وہی مرد جنہوں نے [illegible] پیر گلاب شاہ صاحب بیماروں کو تندرست کرتے ہیں اب اسی شہر سے [illegible] کہتے پھرتے ہیں کہ اس پیر نے کسی کو اچھا نہیں کیا کیونکہ یہ پیسہ جو [illegible] سے جلا رہا۔ اے [illegible] اپنے مذہب سے اس بت پرستی اور قبر پرستی کو دور کر کے سچا [illegible] اپنے لاثانی [illegible] کے قائل ہوں۔

باقی آئندہ

سفر امریکہ

وعظ جو میں نے کنگٹ اور بگ ہیڈ گی پر سنا تھا۔ پادری ٹیسکر صاحب دوران وعظ میں اس ایک بات پر زیادہ زور دیتے تھے کہ ہر مسیحی کلیسیا میں شامل ہونے کے لئے پاکیزگی حاصل کرنا ضرور ہے۔ ایک دن کے وعظ میں بیان کیا کہ یہ تمام مختلف مسیحی فرقے سچی کلیسیا نہیں کہلا سکتے۔ اس لئے کہ وہ بائبل کے پورے طور سے مطیع کے حامل نہیں ہیں اور ہر ایک وہ آپس میں ایک دوسرے سے اختلاف رکھتے ہیں۔

خداوند مسیح کی یہ عاقبت کہ وے خداوند جیسے تو ایک ہیں ہے اس کا مجھ میں ہونا تجھ سے اسی طرح سے یہ ہیں شاگرد ابھی کمیں ہوں اور ہم میں ایک ہیں کے کیا مطلب ہے۔ پھر رسول کرنتس کی کلیسیا کو لکھتے ہوئے فرماتا ہے کہ تم ایک ہی بات بولو۔ تم میں جدائیاں نہ ہوں۔ ایسا ہرگز نہیں کہ کوئی وعظ کر کے پورے طور پر بیان کیا جاوے لیکن سب لباب یہ ہے کہ جنہوں نے بائبل ہی سے بات کیا۔ مسیحی کلیسیا ہر بائبل کے مطیع ہو سے وہ ایک ہی ہے جیسی چرچ آف گاڈ ہر بائبل کی تعلیم کر کے وہ عمل میں لاتی ہے۔ ناظرین کو ایک کتاب کا جس کا نام کا سپل ہے پتہ دیتا ہوں۔ یہ کتاب انگریزی زبان میں ہے۔ اور مسٹر جی ایم چرچ آف گاڈ منگری سے مل سکتی ہے۔ یہ ترجمہ ہونے سے جب میں نومبر میں واپس لاہور آؤنگا۔ اس کتاب سے آپ کو پوری روشنی ملجائیگی۔ بہت سے لوگ جو مسیحی کہلاتے ہیں حقیقت میں وہ سچے مسیحی ہیں۔ ایسے کہ بائبل کی پوری اور اصلی تعلیم کو نہیں مانتے۔

باقی آئندہ

دوسرا سالانہ مسیحی جلسہ لودیانہ

بھائی پادری ہرداس رام حالانکہ مسیح ہونے سے پہلے تو تیروں کے چلنے والے تھے پھر یسوع نے انہیں کہا کہ خدا نے غریبوں کو لایا اور بہت سی جانیں آئیں اور بے شمار روپیہ خرچ ہوا پہلے برطرفی میں ہے۔ اور خدا نے ہر مسیحی کی قبول کر لیا۔ آپ نے انگریزی میں اپنے عیسائی ہونے اور اپنی ذات کا ذکر کیا کہ فلانی ذات سے میں عیسائی ہوا اور فلاں نے فلاں پادری اور پادری احمد شاہ صاحب وغیرہ چند اشخاص ہیں جو کہ اونچی اونچی ذاتوں سے عیسائی ہوئے۔ ناظرین چاہتے کہ کوئی شناسی ہو جاوے اور شیعیت پیدا نہ ہو لاوے۔ پیرا استعلیٰ ہر ایک بات کو صاف صاف کہنے کا ہے۔ اگر آپ کا مطلب اپنی ذاتیات کا سب نام ظاہر کرنے اور لوگوں میں اپنے آپکو بڑا دکھلانے کا تھا تو میرے خیال میں یا اس وقت کل حاضرین کے دل میں اس بات سے نفرت لگائی ہوگی کہ اپنے آپ کو بڑا بنانا ہے۔ اور یہیں نیچا۔ ناظرین میرا مطلب پادری صاحب موصوف کے شیشہ دل کو ٹھیس لگانے سے نہیں ہے۔ بلکہ ایک ایسی جلالت ہے کہ اگر ان کو ایسا ہی ہو یا مگر وہ غبار کیا اور خود نمائی ہو بھی تو آپ چونکہ پادری ہیں تو پاک کلام کے آئینہ میں دیکھکر اپنی قلبی صفائی کر لیویں۔ اور اگر کوئی صاف نیت اور ارادہ سے آپ نے کہا تو احقر کو اتنی تکلیف کے لئے معاف کریں۔ امید ہے کہ پادری صاحب خادم کی بات کا گلہ نہ کرینگے۔ کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ کس نے گوید کہ حرف من ترش است۔ ترتیبے دیکھیں کہ خدا نے ہم گنہگاروں کو نیا اور بہت کر جاتیں جس طرح کہ وسائل ہیں۔

باقی دوسرے

وجوہ قبول دین مسیحی محررہ ۶ فروری سنہ ۱۹۱۱ء

ایس پی جی مشن زنکی

یہ بات اس استیاز ازلی و حضرت یسوع مسیح علیہ السلام پر پیدا تیار محبت جپت اور معدوں قطع سمجھتے ہیں۔ اور اگر اس سے اور دل کو بھی سمجھی تو یہ صاف کہے مسلا ہے جیسا کہ ظاہر ہے۔ ایات

باغ جہاں میں اس نے ازل سے کیا ہے خاص
یہ نونہال قدرت محبت ہو کے ہیں
گو عام ہے تمام اسی سے یہ حسن بہار
پر خاص کیوں یہ طلب بیان آگے ہیں
جارج میں مانتا ہوں تری صاف بات کو
مبہمات اس غیب جہاں یہ تیرے میں

گو یہ ٹھیک ہے کہ محبت جو خدا ازلی ہے اس کے ساتھ کو محبوب کہنا چاہئے ازلی ہے۔ اور اس کو ایک کیفیت ذاتی اور ازلی تصور کرنا چاہئے۔ جو ایک تعلق ہے یعنی جو ایک صورت نقش تھا جو لوگ عقل و نقل سے ظاہر ہے اور اس کا اثبات حضرت یسوع مسیح کی ہدایت اور تعلیم اور تسلیم سے ہوا ہوا اور یہ تینوں لفظوں کے ذرہ اس طرح ظہور میں آیا۔ ناپاک روح القدس۔ جب آپ نے اپنے ماننے والوں کو عام نجات کی بشارت دینے کو اطراف میں بھیجا تو ان سے یہ فرمایا کہ مجھے زمین اور آسمان کا کل اختیار دیا گیا ہے۔ تم جاکر ہر ایک کو شاگرد کرو اور ان کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام پر بپتسمہ دو۔

باقی آئندہ

عشا ربانی کے موقعہ پر کلیسیاؤں میں شخصی پیالہ کا رواج

اور اس مو کی مسئلہ [illegible] کو کہاں تک ہو سکتا ہے

[illegible] اس مسئلہ [illegible] کو جاری کر دیا [illegible] میں [illegible] طریقہ استعمال کیجئے [illegible] کہ [illegible] کی بہت سے [illegible] اور [illegible] کا [illegible] کو سنانا [illegible] مذکورہ بالا اس کی عدالت [illegible] کرنے [illegible] جس کے [illegible] میں [illegible] تو [illegible] کہاں [illegible] کی [illegible] سکیں۔

سب سے بڑا اور بھاری سوال جو پیالہ دوسرے [illegible] ہیں سو یہ ہے کہ کہاں [illegible] کیا ہے [illegible] میں پیالہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس صاحب اس کا جواب [illegible] ہو سکتا اور ہو سکتا ہے تو بڑا عجیب [illegible] کے دل [illegible] کریگا [illegible] ہے جو دستور [illegible] نے تمام کئے ہیں اور جو [illegible] کہا ہے اگرچہ اس کی [illegible] دستور کی بابت کچھ نہیں کہا۔ تو [illegible] دستور کو جاری کرنا اور [illegible] رکھنا [illegible] سب دستوروں اور طریقوں کی سخت مخالفت ہے۔

اگر [illegible] اصل کی کتابیں پہلے بڑی کا [illegible] مطالعہ کیجئے تو آپ کو ذیل کی باتیں ملیں گی۔

اوّل۔ کلیسیا [illegible] کی [illegible] کہ یہ مبارک رسم [illegible] کرتی تھی۔

[illegible] جمع ہوتے تھے۔

[illegible] کے پیالے سے پیتے [illegible] تھے۔ آپ [illegible] کے [illegible] ہیں [illegible] کلیسیا کے [illegible] نہیں مانتے۔

[illegible] کے [illegible] کلیسیا کیسے [illegible] رہے گی [illegible] دل کو [illegible] کے [illegible] وقت کے لئے [illegible] دور کریگا۔

[illegible] سے سلامتی ہووے۔

ناظر بی۔ ایم۔ سی۔ ایس۔ [illegible]

اشتہار

آئی۔ ایس۔ ایس۔ یو

[illegible] کی نسبت سب کہہ [illegible] کا فیصلہ ہو گیا [illegible] کہ سب کے [illegible] پسند ہوگا [illegible] ایک طرف بادشاہ [illegible] کی تصویر ہے [illegible] کے [illegible] ہے [illegible] بنے ہوئے ہیں۔ اس کا [illegible] ہے کہ اس کی قیمت [illegible] ہے۔ اگر پانچ منگائے جاویں [illegible] اگر [illegible] منگائے جاویں [illegible] جو ایسے [illegible] چاہتے ہیں ان کو [illegible] آئی۔ ایس۔ ایس۔ [illegible] کے پتہ پر جلد لکھنا چاہئے۔

شعر و سخن

کوئی گرمی سی گرمی ہے

[illegible] جہاں گرمی کی شدت ہے
[illegible] وہاں گرمی کی شدت ہے

[illegible] ہوتی ہیں [illegible]
[illegible] گرمی کی شدت ہے

[illegible] حرارت [illegible] ہے
[illegible] جہاں گرمی کی شدت ہے

[illegible] بجتے ہیں
[illegible] گرمی کی شدت ہے

[illegible]
[illegible] گرمی کی شدت ہے

[illegible]
[illegible] گرمی کی شدت ہے

[illegible] انسان کو
[illegible] گرمی کی شدت ہے

[illegible]
[illegible] گرمی کی شدت ہے

[illegible]
[illegible] گرمی کی شدت ہے۔

[illegible] گرمی کی شدت کا۔
[illegible] گرمی کی شدت ہے

(اقبال [illegible])

[illegible] سے [illegible] میں [illegible] سے [illegible] گیا۔

مضامین

مسیحی خدمت

خداوند مسیح کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے الفاظ کیسے پیارے لگتے ہیں جبکہ ہمارا منجی شاگردوں میں کھڑا ہوا ہے کہ میں تمہارے بیچ میں [illegible] ان الفاظ میں خدمت کا ایک بڑا سبق پایا جاتا ہے جو ہم [illegible] پر چھوڑتے ہیں۔

جب کہ [illegible] کو پسند کیا جاتا ہے۔ کیا ہے مشرقی دستور کے مطابق بسا اوقات گدی نشینوں کے پیچھے چلتا ہے اور مغربی دستور شاید آگے چلنے کا ہوگا۔ تو بھی آگے اور پیچھے یک خدمت ہے جسے ہم رہنمائی کی خدمت کہتے ہیں اور یہ خدمت [illegible] محدود نہیں بلکہ اس سے بڑا کام [illegible] اور اسے بھی قائم رکھنے کا خیال ہی ہے [illegible] مسیح نے پطرس پر احسانات کرکے کہ اس نے لوگوں کی خدمت کس طرح سے کرنی ہے یہ مسیحی خدمت کا ایک نمونہ [illegible] تھا جسے خداوند مسیح نے شاگردوں کے آگے پیش کیا۔ اس سے بڑھ کر کوئی اصلی مثال خدمت کے معنوں میں پائی نہیں جاتی جس سے ہم سبق سیکھیں۔

مسیحی خدمت کا بھید یہی ہے کہ شاگرد کی مانند لوگوں کی خدمت کریں۔ ان کو کلام کے [illegible] سے آگاہ کریں۔ سیاست کے چشموں [illegible] کی رہنمائی کریں۔

[illegible]

انتخاب الاخبار

ہندوستان کی ترقی پر رکاوٹیں

ہندوستان جنت نشان [illegible] کا اور تمام دنیا کی مشہور و معروف کتب میں اس نام دنیا کے [illegible] کی زبان پر فخر سے کندہ ہے۔ آجکل یہی [illegible] میں پڑا ہوا ہے کہ جس سے نکلنا نجات دشوار معلوم ہوتا ہے وہ ملک جس کو تمام دنیا کی مشہور سلطنتیں [illegible] تسلیم کرتی ہیں وہ سب سے [illegible] نہیں اس کی وجہ کیا ہے؟ فقط نا اتفاقی، خود غرضی، مذہبی جھگڑے۔ سب سے بڑی بات مذہبی جھگڑے ہیں جنہوں نے ہندوستان کا ناس کر رکھا ہے کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ انہیں کے باعث نا اتفاقی، خود غرضی وغیرہ ہر گروہ میں پائی جاتی ہے۔ ایک گھر ہر گاہ ہندوستان [illegible] سے [illegible] سوشل [illegible] مان [illegible] کی [illegible] سبھائی آریہ سماجی [illegible] ت خالصہ ہے تو [illegible] سماجی [illegible] اور اس کی [illegible] ہوں آپس کی [illegible] کچھ [illegible] کا ذکر کیا جاوے۔ آریہ سماجی [illegible] کے دشمن ہیں [illegible] ہونے سے [illegible] اگر بھی ہے آپ [illegible] کرتے ہیں [illegible] کہتے ہیں کہ [illegible] کا [illegible] کر دیا جاوے جس سے ہندو مسلمان [illegible] سب [illegible] خرابیاں رہیں۔ اگر ایک شخص [illegible] سے [illegible] ہے [illegible] مذہبی سکے [illegible] ہر ایک کی [illegible] ہے اور [illegible] ہے۔ اگر ہندوستان کے فرقوں کو [illegible] کیا جاوے تو آگے [illegible] ایک دوسرے کے جانی دشمن ہیں۔ [illegible]

[illegible] ہے اور [illegible] کا [illegible] کرنا کیا [illegible] ترقی [illegible] ختم کریگا [illegible] کیا [illegible] کرے۔ مگر [illegible] میدان کی طرف نگاہ غور سے دیکھا جاوے تو ساری کی ساری [illegible] سوسائٹیاں اور انجمنیں بے سود ہیں۔ اگر کانگریس میں [illegible] کرتے ہیں تو [illegible] مخالفت [illegible] پارٹی ہے تو دوسری [illegible] کا [illegible] سب سے [illegible] علاج تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] نہیں کرنا چاہیے [illegible] سوشل [illegible] ہونی چاہیے۔ اگر [illegible] میں ہمیشہ حاضر رہنا چاہیے [illegible] کوشش کرنی چاہیے [illegible] خواہ وہ [illegible]

نور افشاں: [illegible] کہ کوئی مذہب [illegible] کیونکہ مذہب کے [illegible] ہیں کہ ہم سب کا [illegible] کہتے ہیں [illegible] ہوگا اور [illegible] مقصود تک [illegible] مذہب [illegible] نہیں۔ ایسا کرنا [illegible] ہوگی۔

مہاشا دھرمپال جی کے نام کھلی چٹھی

مہاشہ [illegible] [illegible] ہوں [illegible] آپ کی [illegible] آپ کو [illegible] کہ آپ نے [illegible] آدمیوں کی [illegible] جس پر [illegible] آریہ [illegible] نے [illegible] سماج میں [illegible] تھے کہ [illegible] ہے جس نے [illegible]

پیاس بجھائی ہے عرب کے خشک اور ریتلے میدان کچھ تسکین دے نہ سکے۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ آپ بھی آپ کے خیالات آریہ دھرم کے خلاف نہیں ہیں۔ لیکن کچھ عرصے سے عجیب عجیب باتیں آپ کے خلاف سننے میں آئی ہیں۔ بہتیرے بھائی سمجھ رہے ہیں کہ ایسا نہ ہو کہ [illegible] کا سینچا ہوا درخت ضائع ہو جاوے۔ لیکن مجھے ایسا یقین نہیں ہے کہ آپ سا تعلیم یافتہ شخص بازاری ملاؤں کی طرح سیدھے بھولے [illegible] آپ نے [illegible] ہی مسلمانوں کا [illegible] کیا۔ ویدک ساجیوں کا قلعہ ہوائی ہی فتح کر لیا۔ لیکن آپ نے عیسائی مذہب کا سینہ نہیں ادھیڑا۔ اس لئے پبلک کو کچھ معلوم ہوا ہے لیکن مجھے خواہش ہے کہ ابھی تک آپ گرے نہیں ہیں اور نہ ہی گریں گے۔ مہاشہ جی اگر آپ کے خیالات میں کچھ خلل آگیا ہو تو کسی ودوان سے سمجھ کر لیجئے۔ یا کسی اشتہار کے ذریعہ اس کو ظاہر کیجئے تاکہ پبلک کو نقطہ چینی کرنے کا موقعہ نہ ملے۔ تمام پبلک کا خیال آپ کی طرف ہے۔ اور آپ کے گرنے کے وقت کو دیکھ رہی ہے اگر آپ [illegible] میں تو [illegible] جی کے [illegible] دیکھئے۔ اگر محمد صاحب کی یاد منظور کی جاوے تو سوامی دیانند اور پنڈت لیکھرام کی سوانح عمریاں مطالعہ کیجئے۔ شدھی پر آپ نے کہا تھا کہ [illegible] جو کام کرتا ہے پہلے خوب سمجھ سوچ کر کام کرتا ہے اور پھر کر کے پچھتاتا نہیں ہے۔ مہاشہ جی ایسا ہی میرا خیال ہے اور آپ سے آشا ہے کہ [illegible] آپ [illegible] کریں گے۔ [illegible] سیوک۔ [illegible]

نور افشاں:۔ عیسائی مذہب کا سینہ ادھیڑنے کی کوشش ۱۹۰۰ برس سے ہو رہی ہے۔ مگر اب تک اس کا سینہ زیادہ مضبوط ہوتا چلا جاتا ہے۔ اور ہر قوم کے اشخاص عیسائی مذہب جو کہ آفتاب صداقت ہے اس کی روشنی میں آکر اپنے دلوں کو روشن کر کے فیضیاب ہو کر عیسائی مذہب کی صداقت کا اقرار کرتے ہیں اور حقیقت یہ وہ دن آنے والا ہے کہ تمام دنیا میں یہی مذہب پھیلا ہوا نظر آئیگا۔ اور ہر شخص صداقت کو مد نظر رکھ کر اس مذہب کی روشنی میں اپنے دلوں کو روشن کرے گا۔ [illegible] صاحب تو عیسائی مذہب کی آیتیں سے اعتراض اٹھا چکے ہیں۔ بلکہ [illegible] آریوں نے ان کے عیسائی ہونے کا فتویٰ بھی لگا دیا ہے۔ اگرچہ یہ خبر بالکل بے بنیاد ہے۔ کیونکہ [illegible] سچ [illegible] نہیں سکتا وہ سچ کہنے سے باز نہیں رہ سکتے۔

شاہی بوٹ

ملکہ معظمہ کے بوٹ جن کے تیار کرنے میں ایک خاص [illegible] کئے جاتے ہیں۔ ان کا چمڑا ملکہ معظمہ کے تیسرے درجہ کے سپرد ہوتا ہے [illegible] کہ بوٹوں کا ہر ایک جوڑا ریشم کے بنے ہوئے ایک [illegible] میں لپیٹا جاتا ہے۔ [illegible] بوٹ یا شوز کا [illegible] پہنتے ہیں۔ [illegible] جوڑے استعمال ہوتے ہیں۔ رات کے وقت ملکہ معظمہ کا نوکر بوٹ اور شوز کے جوڑے ان کے [illegible] کمرے کو میں بھیجتا ہے۔ اور اس [illegible] نے جو بوٹ پہنے ہوں وہ واپس کر دیئے جاتے ہیں۔ ملکہ معظمہ ہر سال [illegible] بوٹوں کے [illegible] ہیں اور بالعموم ان کا ایک جوڑا تین ماہ چلتا ہے۔ وہ [illegible] بوٹوں پر [illegible] اور بھورے بوٹوں پر سیاہ بوٹوں کو ترجیح دیتی ہیں۔ جب شاہی بوٹوں کا جوڑا ذرا بھی خراب ہونے لگتا ہے اس کا استعمال ترک کر دیا جاتا ہے۔ [illegible] اپنے بوٹوں کی قیمت [illegible] مقرر ہے۔ ملکہ معظمہ کے تمام بوٹ کسی قدر بالائی حصہ میں [illegible] ہوتے ہیں اور ان کے اندر ریشم [illegible] لگی ہوئی ہوتی ہے۔ [illegible] کے شکار کے بوٹ [illegible] میں رکھے جاتے ہیں۔ ملکہ معظمہ کے اس قسم کے [illegible] موسم کے ختم ہونے پر نہیں ناقابل استعمال [illegible] ان کی بجائے نئے بوٹ رکھے جاتے ہیں۔ ([illegible] اخبار)

مہذب ممالک میں شراب

سال حال میں انگلستان کی پارلیمنٹ میں ایک رپورٹ پیش کی گئی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یورپ میں جو بزعم خود تمام دنیا کو تہذیب سکھانے کا مدعی ہے۔ شراب پینے کا کس قدر خرچ ہے۔

[illegible] میں سب سے بڑا نمبر فرانس کا ہے۔ جہاں ہر سال ایک ارب [illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار گیلن شراب خرچ ہوتی ہے

[illegible] کے بعد [illegible] میں [illegible] کا نمبر ہے جہاں [illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار گیلن شراب پی جاتی ہے۔

اس کے بعد [illegible] کا نمبر ہے جہاں [illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار گیلن [illegible] کا خرچ ہے۔

برٹش نوآبادیات میں سب سے کم خرچ ہونے والی جگہ کی تعداد صرف ایک کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار گیلن ہے۔

پرتگال گو کہ ایک چھوٹا سا ملک ہے لیکن شراب نوشی میں سب سے بڑھا ہوا ہے یعنی دوسرے ممالک کے مقابلہ میں اس نے سب سے زیادہ خرچ کیا [illegible] مقدار [illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار گیلن ہے [illegible] کی آبادی [illegible] کے حساب سے [illegible] گیلن [illegible] پڑتا ہے۔

([illegible])

جاپان [illegible] ایک [illegible] کو [illegible] سال قید سخت اور [illegible] روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی
الزام یہ کہ [illegible] وصول کا [illegible] کیا وہ اقبالی [illegible] واقعہ ہوتی۔

اشتہارات

ضرورت ۔ گوجرانوالہ انڈسٹریل سکول کے لئے ایک تجربہ کار مسیحی بڑھئی اور ایک لوہار اور ایک کلرک جو انگریزی میں حساب کتاب رکھ سکے اور بک کیپنگ جانتا ہو اور گورنمنٹ کا کام سکھا سکے اور پرائمری کلاس کو تعلیم دے سکے ۔ تنخواہ لیاقت کے مطابق دی جائیگی ۔ درخواست بنام سپرنٹنڈنٹ صاحب کے کریں ۔

ضرورت ۔ ایک اسپیشل اسسٹنٹ لیڈی کی مشن ہسپتال منٹگمری کے لئے ضرورت ہے ۔ تنخواہ کی بابت بذریعہ خط و کتابت دریافت کریں ۔
درخواستیں بنام مس ایم ۔ مکڈونلڈ انگلس ہسپتال منٹگمری ارسال ہونی چاہئیں ۔

ضرورت ۔ ایک عیالدار شخص عمر ۲۸ سال جو مڈل پاس ہے جس نے ۵ سال تک مدد کا کام کیا ہے اور انسٹرکٹر کا کام پرائمری سکول میں ۵ سال تک کیا ہے اور اردو میں خاص مہارت رکھتا ہے انگریزی سکول میں ۸ سال تک تعلیم پائی ہے ۔ اگر کسی کو ضرورت ہو تو مفصلہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں ۔
ای ۔ ریچرڈ ۔ سینئر ماسٹر مشن سکول ۔ ..... ضلع .....

اشتہار ۔ ان طلباء کو جو آئی ۔ ایس ۔ ایس ۔ ٹیچر ٹریننگ کالج امتحان میں شریک ہوں آمدنی سرٹیفکیٹ کے لئے ..... کی بابت ..... اگر چاہئے کہ وہ اپنے نام بھیجیں اور ساتھ ہی ..... بتائیں کہ کس زبان میں وہ امتحان دینا چاہتے ہیں ۔ ایسی تمام درخواستیں بنام جنرل سیکرٹری آئی ۔ ایس ۔ ایس ۔ یو جبلپور سی ۔ پی کے نام ستمبر کے آخر تک پہنچ جانی چاہئیں ۔

اشتہار ۔ ..... صاحب کی مشہور کتب ..... سیریز کا اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے ۔ لڑکوں کا رسالہ قیمت ..... نوجوانوں کا رسالہ قیمت ایک روپیہ شوہروں کا رسالہ قیمت ایک روپیہ ۔ چالیس لاکھ سے زیادہ اشخاص نے امریکہ میں ان کتابوں کا مطالعہ کیا ہے ۔
درخواستیں بنام پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی انارکلی لاہور ۔ آنی چاہئیں ۔

ضرورت ہے ۔ .....

سنڈے اسکول کے سبق

تصویردار پرچے سنڈے سکول

۲۵ عدد فی ہفتہ تمام سال کے لئے ایک روپیہ [illegible]

محصولڈاک علاوہ اور سنڈے سکول کے سبق

۵۲ ہفتوں کے واسطے

قیمت ارنی سبق محصولڈاک علاوہ مینے کاپی فی ختم تمام سال کیواسطے صرف ایک مدہ بلا محصولڈاک یہ سبق اُردو زبان اور فارسی حروف میں چھاپے جاتے ہیں اور چار قسطوں میں بھیجے جاتے ہیں ❊

یہہ تمام سبق انٹرنیشنل سیریز کے مطابق تیار کئے جاتے ہیں جو تمام دنیا میں استعمال کیجاتی ہو۔ طارس ہنری فورمن صاحب ڈی ڈی کی تصنیف سے نوٹس اردو میں تیار کئے جاتے ہیں۔ اور اُن کے ساتھ انٹرنیشنل ٹریننگ ایسوسی ایشن کی تلاوت کی فہرستیں چھاپی جاتی ہیں ❊

حقیقت یہہ ہے

کہ بائبل کی تعلیم کیواسطے یہ سب سے عمدہ سبق ہیں انکا سلسلہ ایسا چلتا ہو کہ سات سالوں میں کل بائبل کی تعلیم طہائی ہو۔ جیسے ایک کلام کی پوری تعلیم ہوجاتی ہو اسلئے بذریعہ اس اشتہار کے ترغیب دیجاتی ہو کہ تمام مشن سکولوں میں یہہ سبق بطور ٹیکسٹ بک کے استعمال کئے جاویں۔ کئی ایک مشن سکول انکا استعمال کررہے ہیں پر ہمارا مطلب ہو کہ تمام سکولوں میں ان کا رواج ہونا چاہئے۔ کیونکہ یہہ ازحد مفید ہیں ❊

جو صاحب ان کو چاہتے ہیں سو اطلاع فرماویں۔ منجانب پادری ای ایم ویری صاحب ڈی ڈی لودیانہ لکھنا کافی ہو سال بھر کی قیمت پیشگی بھیجوگی وی۔ پی کے ذریعہ سے

ڈاکٹر ایس کے برمن کی بنائی

ہوئی مشہور دوائیں

جلاب کی گولیاں

[illegible] اور تمام دنیا میں استعمال [illegible] پیٹ میں [illegible] کے بعد [illegible] سب سے [illegible] قیمت سوا گولی [illegible] محصولڈاک [illegible] ❊

درد اور ریاحی درد کی دوا

[illegible] اس کی دوا [illegible] رگوں میں [illegible] فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ درد [illegible] ہر شخص [illegible] اس دوا کا [illegible] قیمت [illegible] محصولڈاک ایک [illegible] ❊

ڈاکٹر ایس۔ کے برمن ۵ و ۶ تاراچند دت سٹریٹ کلکتہ

سی بی بی ہائی سکول لودیانہ

پر فضا محل وقوع

مستند استادان

تسلی بخش انتظام وکھانا عمدہ

حرفتی کارخانجات

صرف نیک چلن عیسائی طلبا داخل ہو سکتے ہیں

مشرح: خرچ خوراک مدرسہ جماعت فی ماہ [illegible] اگر وہ طالبعلم یکسی خاندان کے ہوں لیکن [illegible] کتب وغیرہ خرچ علاوہ ہوگا۔ کارخانہ متعلقہ سکول ہذا میں [illegible] گرونول وغیرہ وغیرہ سامان مثل الماری و کرسی وغیرہ نہایت عمدہ اول درجہ کی لکڑی کا نہایت ارزاں قیمت پر تیار ہوتا ہے [illegible] مزید دریافت حال کے لئے ہیڈ ماسٹر صاحب اسکول ہذا سے خط وکتابت کریں ❊

پریسبٹیرین بیواؤں و یتیموں کا فنڈ

یہہ دیسی مسیحیوں کا سب سے پُرانا فنڈ ہو اس سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن ملتی ہو۔ اور بچے بھی جبکہ وے سکولوں میں تعلیم پاتے وظیفے پا سکتے ہیں اور بیس برس میں اس فنڈ نے ... ہزار روپیوں سے بیواؤں و یتیموں کو پنشن دی ہو اگرچہ ممبران نے صرف ... ہزار روپیہ چندہ اس فنڈ میں دیا ہے اور قریباً آدھ لاکھ روپے سود سے اس فنڈ میں آچکے ہیں

جس حساب سے اب بینک میں ... ہزار روپیہ نقد موجود ہو ہر ایک مسیحی مرد اور عورت اس کا ممبر ہو سکتا ہو۔ اور نئے چھاپے ہوئے پمفلٹ اردو و انگریزی میں منیجر ڈاکٹر پادری ہوا سمعہ کلارک ایم۔ اے لودیانہ ہو کر سے بہت جلد مل سکتے ہیں ❊

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصولڈاک [illegible]
ہندوستان و پنجاب [illegible]
غیر ممالک سے [illegible]
قیمت ہر حالت میں پیشگی لی جائیگی ❊

شرح اُجرت اشتہارات

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سالانہ تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چوتھائی کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نصف کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پورا کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پورا صفحہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۲ر ایک روپیہ سے کم کبھی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا ❊

نوشتہ نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ وار ہیں ❊

پادری ای ایم ویری صاحب ڈی ڈی اڈیٹر و منیجر نور افشاں کیلئے مشن پریس لودیانہ میں باہتمام ودائی برادرز چھپا۔